ادارہ

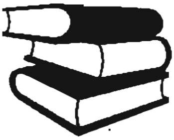

تعارف تبصرہ کتب

نام کتاب: قرآن کے دو باب (ماہنامہ ''الفرقان'' میں شائع ہونے والا تفسیری سلسلہ کتابی شکل میں)

مصنف: مولانا عتیق الرحمٰن سنبھلی ضخامت ۵۱۶ صفحات۔ قیمت/۲۰۰ روپے۔

ناشر: الفرقان بک ڈپو لکھنو بھارت

مصنف کتاب اپنے ابتدائیہ حرف افتتاح میں رقم طراز ہیں کہ قرآن پاک پر بہت کام ہو چکا ہے اور ہو رہا ہے مگر اس محفل قرآن کے چھوٹے سے یعنی فقط دو سورتوں پر مشتمل کام کے دوران میں اندازہ ہوا کہ قرآن اپنے حق کی ادائیگی کیلئے ابھی اور بہت محنتوں اور جانکاہ کوششوں کا طالب ہے' محفل کی اس چھوٹی سی کوشش کو کتابی شکل میں لانے کا محرک بس یہی خیال ہے کہ اس کے ذریعہ شاید کسی طالب علمانہ ذوق والے کو کسی آیت کے فہم میں آسانی ہو جائے اس کتابی شکل میں سورۃ بقرہ کے درمیان کا وہ تمام حصہ تو شامل ہوا ہی ہے جو''الفرقان'' میں شائع نہیں ہوا تھا۔ نظر ثانی میں بہت سے مقامات پر حذف واضافہ اور تغیر وتبدیل کا عمل بھی ہوا ہے۔ نیز کتابی شکل کے لئے نام کی بھی تبدیلی مناسب معلوم ہوتی ہے۔ اسے محفل قرآن کی جگہ قرآن کے دو باب کا نام دیا گیا ہے۔ ''الفرقان'' میں اس سلسلہ کی تکمیل ۵۷ قسطوں میں ہوئی تھی۔ اس کتاب میں سورۃ بقرہ کے اس حصہ کی شمولیت کے بعد جو''الفرقان'' میں چھوٹ گیا تھا۔ ان قسطوں کی تعداد اب ۶۸ ہو گئی ہے۔ کتاب میں ان قسطوں کے لئے محفل میں ہی تعبیر برقرار رکھی گئی ہے۔ یعنی ہر قسط فہم قرآن کی ایک نشست اور محفل ہے۔

زیر نظر کتاب قرآن کریم کے دو بابوں ''الفاتحہ'' اور''البقرہ'' کی تشریح وتفہیم ہے۔ مصنف مدظلہ نے اپنے وقت کے عظیم اساتذہ سے پڑھا اور ربانی اور راسخ العلم علماء کی صحبتیں اٹھائی ہیں ان کے قلم گہربار کا تو زمانہ معترف ہے۔ عصر حاضر کی نفسیات اور اس کی فکری الجھنوں سے ان کی واقفیت براہ راست ہے۔ مشرق سے شروع کر کے مغرب تک کے میخانوں کو بذات خود انہوں نے دیکھا ہے۔ یہ کتاب مصنف مدظلہ کے دونوں علمی رخوں کی جامع ہے ایک طرف قرآن کے الھدیٰ اور اس کی تہوں میں موجود نور وبصیرت کے خزانوں کو آشکارا کرنے میں نئے زمانے کی نفسیات اور اس کی ذہنی ساخت کی رعایت رکھتے ہوئے کوشش کی گئی ہے کہ عصر حاضر کے ایک عام سوچنے سمجھنے والے کو قرآن